حامداً ومصلیاً

الجواب وباللہ التوفیق

تاریخی اشخاص اور خاص کر انبیاء علیہم السلام کے کرداروں پر مختلف قسم کے فلمیں بنا کر پیش کرنا چند وجوہ کی بنیاد پر ناجائز اور حرام ہیں۔

اولاً: اس وجہ سے کہ فلمیں عام طور پر لہو ولعب کیلئے بنائی جاتی ہیں اور انبیاء کرام علیہم السلام کے کرداروں کو لہو ولعب کے طور پر پیش کرنا کفر ہے،

ثانیاً: انبیاء کرام علیہم السلام کے عظیم کرداروں کو فرضی طور پر معاشرے کے بدنام لوگ حکمرانوں اور عاشقوں کے کرداروں میں پیش کرتے ہیں جو انبیاء کرامؑ کی شان میں گستاخی ہے جو موجب کفر ہے،

ثالثاً: اس قسم کے فلموں میں غیر نبی کو نبی کہہ کر پکارا جاتا ہے، جو انبیاء کرام کی شان میں گستاخی ہے،

لہذا ان فلموں کا بنانا حرام اور اشد حرام ہے، اس کا دیکھنا اور خرید وفروخت کرنا ناجائز ہے ہر مسلمان کو اس سے اجتناب کرنا لازمی ہے۔

قال اللہ تعالیٰ: وقد نزّل علیکم فی الکتب ان اذا سمعتم ایٰت اللہ یکفر بہا ویستہزأ بہا فلا تقعدوا معہم حتی یخوضوا فی حدیث غیرہ انکم اذاً مثلہم ...الخ

(النساء آیت/۱۴۰)

وفی المحیط من جلس علی مکان مرتفع والناس حولہ یسألون منہ مسائل بطریق الاستہزاء ثم یضربونہ بالوسائد ای مثلاً وہم یضحکون کفروا جمیعا ای لاستخفافہم بالشرع ...الخ

(شرح الفقہ الاکبر ص ۲۸۷)

واللہ اعلم

غلام حسین
۲/۱۰/۲۰۱۱

جامعہ دار العلوم حقانیہ
دار الافتاء
اکوڑہ خٹک ضلع نوشہرہ

الجواب صحیح
[illegible]
دار الافتاء دار العلوم حقانیہ
اکوڑہ خٹک

۲۳ ذی قعدہ ۱۴۳۲
مفتی غلام قادر نعمانی
نگران شعبہ تخصص افتاء
دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک